بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

"شریعت" ان احکام و ضوابط کا نام ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کے ذریعہ انسانوں کی فلاح کے لیے نازل کیے ہیں اور ان سے ان قواعد و ضوابط کی پابندی کا مطالبہ و تقاضا کیا ہے۔ شریعتِ اسلامیہ، مسلم قوم کے زندگی گزارنے کے طور طریقوں کا مجموعہ ہے، اور یہ اس ہستی کے نازل کردہ ہیں جو احکم الحاکمین ہے، وہ ایسی زبردست طاقت و قوت کی مالک ہستی ہے کہ تمام قوتوں اور طاقتوں کا وہی سرچشمۂ واحد ہے، اس کے احکام کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے یعنی اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آنکھ بند کرکے اس کے ہر حکم پر عمل کیا جائے اس سے یہ نہ کہا جائے کہ کیوں اور کس لیے عمل کروں؟

بعض لوگ شریعت کے احکامات کی حکمت و مصلحت کے کھوج میں رہتے ہیں اور ہر امر و نہی کے بارے میں پوچھتے پھرتے ہیں کہ آخر اس کی حکمت کیا ہے؟ چند روز قبل مجلّہ فقہ اسلامی کا شمارہ ایک "دانشور" کو پیش کیا تو کہنے لگے، صاحب یہ آپ کی فقہ بھی خوب ہے کہ ریح تو خارج ہو مقعد سے اور دھویا جائے ہاتھوں پاؤں اور چہرے کو۔ یہ کیا بات ہوئی؟ بس مقامِ اخراجِ ریح کو دھونا کافی ہونا چاہئے، اوّلاً تو اس کی بھی ضرورت نہیں۔ ہم نے کہا ہاں آپ بھی ٹھیک فرماتے ہیں، سر میں مستقل درد ہو تو دوا سر پر ہی ملنی چاہئے، بے چارے پیٹ کا کیا قصور کہ اسے مسہلات کا کورس کرایا جائے اور سر درد کی بجائے قبض کا علاج ہونے لگے یا سر درد کی صوت میں آنکھوں پہ چشمہ چڑھانے کا مشورہ کیوں قبول کیا جائے؟

بات دراصل یہ ہے کہ جس طرح ایک ماہر طبیب کا مشورہ یا حکم بغیر حیل و حجت کے تسلیم کرنا جسمانی صحت کے لیے ضروری ہے، اسی طرح بلا تمثیل و مثال روح و جسم کے پیدا کرنے والے حکیم خالق کا حکم بھی بلا چون و چرا ماننا روح کی بالیدگی قائم رکھنے کے لیے ضروری و لازم ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شریعت کے ہر حکم میں حکمت موجود ہے، جس کا ادراک کبھی تو ہم قرآنِ کریم یا سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کرلیتے ہیں اور کبھی غور و فکر کے نتیجے میں اس کی حکمت ہم پر آشکارا ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ہم کسی حکم کی حکمت کو نہ سمجھ سکیں، یا خود حکیمِ خالق اسے ہم پر ظاہر نہ کرنا چاہتا ہو۔ اس لئے وہ ہمارے فہم سے بالا رہ جائے، مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ ہم اس حکم کو جس کی حکمت سے ہم واقف نہیں ہو سکے ماننے اور تسلیم کرنے ہی سے انکار کردیں۔

ماں باپ کو اللہ تعالیٰ نے اولاد کی تربیت کی ذمہ داری سونپی ہے اور اولاد کو والدین کا احترام اور خدمت گزاری کا حکم دیا ہے "وبالوالدین احسانا"۔ اب اگر کوئی باپ اپنے کسی بیٹے کو

سخت گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت چائے لانے کو کہے، اور بیٹا اس وجہ سے چائے لانے سے انکار کر دے کہ سخت گرمی میں چائے پینے کی حکمت اس کی فہم سے بالاتر ہے تو باپ کی نگاہ میں وہ بیٹا نافرمان ٹھہرے گا۔ کیونکہ باپ کو چائے کی طلب جسم میں موجود کسی تکلیف کے ازالہ کے لیے ہے جبکہ بیٹا صرف ظاہری امر (موسم) کو دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی حکمت کسی بندے کی سمجھ میں نہ آئے اور وہ اس بناء پر اس حکم کو ماننے سے انکار کر دے تو خالق کے ہاں اس بندے کا شمار نافرمانوں میں ہونا برحق ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا خالق ہونے کے اعتبار سے یہ حق ہے کہ مخلوق اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائے بغیر اس کی اطاعت کرے۔ خواہ اس کا کوئی حکم ہمیں پسند ہو یا ناپسند، کسی حکم کی مصلحت ہماری سمجھ میں آئے یا نہ آئے، اسی لیے فقہاء نے عام آدمی کو اجتہاد کا حق دینے یا عوام الناس کی منتخب کردہ پارلیمنٹ کو اجتہاد کا اختیار دینے کی مخالفت کی ہے اور عامۃ الناس کو تقلید کا مشورہ دیا ہے۔ کیونکہ عام آدمی جب اللہ کے احکامات کی حکمت کو سمجھ نہیں سکتا تو ان پر عمل کرنے سے انکاری ہو جاتا ہے۔ جبکہ تقلید میں وہ اپنی فکر اور سوچ کو کسی ایسے شخص کی فکر کے تابع کر دیتا ہے جو اپنے علم و فہم سے احکام میں اللہ تعالیٰ کی منشاء پانے کی جستجو کرتا ہے اور اس کی رضا کے حصول کی کوشش میں لگا رہتا ہے، اور شارع علیہ السلام کے بیان کردہ اصول و ضوابط کی روشنی میں استنباطِ احکام سے کام رکھتا ہے۔

زیرِ نظر شمارہ میں شاہ محمد مسعود محدث دہلوی کی ایک تحریر تقلید سے متعلق شامل ہے، جس کی زبان (اردو) اگرچہ قدیم ہے تاہم نفسِ مسئلہ کے فہم کی راہیں اس سے کھلتی ہیں، بحث و نظر کے باب میں دیگر اہم مسائل میں حصص اور سرٹیفکیٹوں پر زکوٰۃ کا مسئلہ، رہن کے بعض مسائل اور ذمیوں کے حقوق پر سید جلال الدین عمری کا ایک مفصل مقالہ شامل ہے، انگریزی کے حصے میں . اصولِ فقہ پر استاذ طٰہٰ جابر العلوانی کے مقالے کی تیسری قسط کے علاوہ انسانی کلوننگ کے حوالہ سے ایک تحریر اور فقہ حنفی کے مطابق نماز کے ہر ہر رکن کی قرآن و سنت سے دلیل پیش کی گئی ہے، امام مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) کے ایک خطبۂ جمعہ کا انگریزی ترجمہ بھی پیشِ خدمت ہے، جو انہوں نے شام کے صدر حافظ الاسد کے انتقال کے موقع پر دیا۔

فقہ و فتاویٰ کی کتابوں کے تعارف کے ضمن میں اس بار فتاویٰ ارشادیہ کا ایک مختصر تعارف دیا گیا ہے، جبکہ کڑوی روٹی کا ایک ٹکڑا بھی فقہ اسلامی کے دسترخوان پر موجود ہے۔ گوشۂ فقہاء میں امام ابواسحاق اسفرائنی سے آپ کی ملاقات کرائی جا رہی ہے، جن سے مل کر آپ ایک روحانی خوشی محسوس فرمائیں گے، اور شمارہ ہٰذا کے بارے میں ہمیں اپنی رائے سے مطلع فرمانا نہیں بھولیں گے۔ (انشاءاللہ)

پالیسی (Policy)

مجلّہ فقہ اسلامی میں مدارس عربیہ/ اسلامیہ کے اساتذہ و طلبہ کی تحریروں کو اولین ترجیح حاصل ہوگی، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کی تحریروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اہل علم کسی مضمون کے مندرجات سے علمی اختلاف کریں گے تو ان کا نقطہ نظر بسر و چشم قبول و بخوشی شائع کیا جائے گا۔ اہلِ قلم حسب ذیل عنوانات پر مضامین ارسال کر سکتے ہیں۔

فقہ القرآن	فقہ القرآن کے حوالہ سے لکھے گئے مقالات و مضامین
فقہ السنہ	فقہ السنہ کے حوالہ سے لکھے گئے مقالات و مضامین
تاریخ الفقہ	تاریخ فقہ پر لکھے گئے مقالات و مضامین
الفقہ المقارن	مذاہب اربعہ کے حوالہ سے فقہی مسائل کا تقابلی جائزہ
گوشہ فقہاء	(۱) متقدمین فقہاء کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات
	(۲) متاخرین فقہاء کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات
	(۳) گزشتہ صدی کی فقہی شخصیات کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات
	(۴) عصر حاضر کی ان شخصیات کا تعارف جنہوں نے فقہ پر کام کیا ہے
دار الافتاء	پاکستان کے دار الافتاءات کا تعارف اور ان کا افتاء کا کام یعنی اب تک صادر ہونے والے فتاویٰ کی تعداد، عنوانات، کیفیت، بعض فتاویٰ یا ان کے اقتباسات
مقالات فقہیہ	جامعات اور دینی مدارس میں فقہ کے حوالہ سے ہونے والا تحقیقی کام
فقہی مضامین	حسب ذیل عنوانات پر اہلِ علم و قلم کے علمی و تحقیقی مضامین: عبادات، معاملات، مناکحات، عقوبات، مخاصمات، حکومت و خلافت وغیرہ
فقہی مسائل اور ان کا حل	(عوام کو روز مرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کا حل)
گوشہ نمکین / نمکدان	(ظرائف و لطائف)
فقہی خبریں	(اسلام اور شریعت اسلامی کے حوالہ سے ملکی و بین الاقوامی سطح پر ہونے والی کوششوں، کامیابیوں، کانفرنسوں، سیمینارز اور اداروں کے قیام و کارکردگی وغیرہ کی رپورٹیں، روئیدادیں)
تبصرہ و تعارف کتب	(فقہی موضوعات پر شائع ہونے والی کتب کا تعارف اور ان پر تبصرہ)